(This question paper contains 3 printed page)

Roll No.

Sr. No of Question Paper: 5013 C

Paper Code: 214282

Name of the Paper: CP-2.5 Urdu-B

Name of the Course: B. Com. (Hons.) Urdu-B

Semester: II

Time: 3 hours M. Marks :75

1۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔ 20

(i) اولمپک کھیل

(ii) کمپیوٹر اور انٹرنیٹ

(iii) دہلی کی سیر

یا

ریزرو بینک آف انڈیا کے نام ایک خط لکھ کر برآمدات کا لائسنس جاری کرنے کی درخواست لکھیے۔

2۔ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 20

ہندوستانی عوام انگریزوں کے ظلم اور زیادتیوں سے تنگ آ گئے۔ ان میں تعلیمی شعور اور سماجی اور سیاسی ہوش مندی پیدا ہو رہی تھی۔ عالموں اور مذہبی رہنماؤں نے جن میں ہندو مسلم سب فرقوں کے افراد شامل تھے، انگریزوں کی سازشوں سے عوام کو خبردار کیا۔ ان کے ظلم و استبداد کے خلاف اُٹھ کھڑے ہونے پر آمادہ کیا۔ پھر مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لعل نہرو، مولانا ابوالکلام آزاد، سردار پٹیل، علی برادران اور سبھاش چندر بوس وغیرہ کی رہنمائی میں ہندوستانی عوام نے جن میں ہندو، مسلمان اور سکھ وغیرہ سبھی شریک تھے، انگریزوں کے خلاف آزادی کی جنگ چھیڑ دی۔ 1857ء میں ہندوستانی عوام اور بہادر سپاہیوں نے، بہادر شاہ ظفر کی قیادت میں دہلی میں جنگ چھیڑی تھی۔ اس کی ابتدا تو بنگال میں سراج الدولہ کے زمانے میں جنگ پلاسی سے ہوئی تھی۔ پھر ٹیپو سلطان نے میسور میں یہ جنگ چھیڑی، مہارانی لکشمی بائی نے جھانسی میں یہ جنگ لڑی، تانتیا ٹوپے اور ہندوستان کے دوسرے مجاہدینِ آزادی اور اشفاق اللہ، چندر شیکھر آزاد، راج گرو، سکھ دیو اور بھگت سنگھ جیسے جانبازوں نے اسے جاری رکھا۔ مگر انگریزوں کی جانب سے ہندوستان کے گوشے گوشے میں آزادی کی اس تحریک کو کچلنے کے لئے پوری طاقت اور پورے تشدد کا استعمال کیا گیا۔

(i) ہندوستانی عوام کو کن لوگوں نے انگریزوں کی سازش سے خبردار کیا؟

(ii) آزادی کی جنگ کن لیڈروں کی رہنمائی میں لڑی گئی؟

(iii) 1857 کی جنگ کے متعلق کیا بتایا گیا ہے؟

(iv) انگریزوں نے آزادی کی اس تحریک کو کچلنے کے لئے کیا کیا؟

(v) اس عبارت کا خلاصہ دو تین جملوں میں لکھیے۔

3۔ درج ذیل میں سے پانچ کے اردو مترادف لکھیے۔ 15

Life Insurance	Current Account
Competition	Stock Market
Consumer	Import
Foreign Exchange	Construction

4۔ اردو زبان کی ابتدا کے بارے میں احتشام حسین نے جو کچھ بتایا ہے اسے اپنے الفاظ میں لکھئے۔ 10

یا

نظیر اکبرآبادی کی نظم نگاری پر ایک مضمون لکھیے۔

5۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے۔ 10

(الف)

گولکنڈہ کا مشہور بادشاہ محمد قلی قطب شاہ جس نے حیدرآباد کا شہر بسایا، جس نے بہت سی عمارتیں بنوائیں، بہت سے شاعروں کو انعام دیے، خود بھی اردو کا بہت بڑا شاعر تھا اس نے اردو میں پچاس ہزار سے زیادہ شعر کہے۔ اس کا زمانہ وہی ہے جو اتری بھارت میں اکبر بادشاہ کا تھا۔ اس کا مجموعہ کلام چھپ گیا ہے جس میں ہر طرح کے شعر سادے اور خوبصورت ڈھنگ سے کہے ہوئے ملتے ہیں۔ سب سے مزے کی بات یہ ہے کہ اُس نے ہندوستان کے موسموں، تیوہاروں، پھلوں، پھولوں پر نظمیں لکھی ہیں۔ آج لوگ اردو پر اعتراض کرتے ہیں کہ اس میں ہندوستانی چیزوں کا ذکر نہیں ہوتا۔ اگر وہ ساڑھے تین سو برس پہلے کے اس شاعر کو دیکھیں تو ان کو معلوم ہوگا کہ ہمارے پرانے شاعر بھی ہندوستان سے کتنی محبت رکھتے تھے۔ محمد قلی قطب شاہ کے بعد اس خاندان میں تین اور بادشاہ ہوئے۔ وہ سب بھی شاعر تھے اور بہت اچھے شعر کہتے تھے۔ جب بہت سے شاعر پیدا ہو گئے، مذہبی رنگ کے لکھنے والے بھی، قصہ کہانی کہنے والے بھی۔ چنانچہ یہاں کے تین شاعر بہت مشہور ہوئے، اُن کے نام یہ ہیں وجہی، ابنِ نشاطی اور غواصی۔

(ب)

جب دلی میں شعر و ادب کا سلسلہ شروع ہوا تو جو شاعر فارسی میں لکھتے تھے، انہوں نے بھی دو چار شعر اردو میں کہے جیسے عبدالقادر بیدلؔ، خانِ آرزوؔ، فطرتؔ موسوی وغیرہ لیکن ابھی اٹھارہویں صدی کی پہلی چوتھائی بھی ختم نہ ہوئی تھی کہ اُردو کے کئی اچھے شاعر ہمارے سامنے آ گئے۔ فائزؔ، حاتمؔ، آبروؔ، یک رنگؔ، ناجیؔ، انجامؔ جیسے مشہور اور اہم شاعر اسی دور سے تعلق رکھتے ہیں ان میں کئی ایسے ہیں جن کے دیوان موجود ہیں۔ یہ سب زیادہ تر غزلیں لکھتے تھے، کبھی کبھی چھوٹی چھوٹی نظمیں بھی کہہ لیتے تھے، ان میں بعض کی زبان صاف اور اندازِ بیان سادہ تھا، بعض لفظوں کو دو دو معنی میں یا مناسبت سے لانا پسند کرتے تھے۔ کچھ دن پہلے دلی میں برج بھاشا کی

شاعری کا زور رہ چکا تھا، فارسی میں بھی یہی رنگ رائج تھا، اس لیے اُردو کے شاعر بھی یہی طریقہ استعمال کرنے لگے، اُن کے خیالات یا تو صوفیانہ ہوتے تھے یا عاشقانہ، یہ لوگ درباری شاعر نہیں تھے، قصیدہ اس زمانے میں نظر نہیں آتا، کوئی اچھی مثنوی بھی نہیں لکھی گئی، مرثیے بھی کم ملتے ہیں۔ زیادہ اہمیت غزلوں کو حاصل تھی، یہ سمجھنا چاہیے کہ یہ زمانہ شاعری کی بنیاد پڑنے کا تھا۔ اُس کے اُوپر عمارت کھڑی کرنے کا کام بعد کے شاعروں نے کیا۔